Department of Islamic Studies   23/06/2021   Paper MIS-103
M.A. Islamic Studies Semester I   Time : 10:00 to 11:00
Topic: Sehate Sanad ke Bawajood Hadith ke Naqabile Amal hone ki suraten.
Dr.Mohd Akram Raza

صحتِ سند کے باوجود حدیث کے ناقابل عمل ہونے کی صورتیں:

صحتِ سند کے باوجود حدیثیں بسا اوقات ناقابل عمل ہوتی ہیں، یعنی اصول روایت کی روشنی میں تو وہ حدیث راوی کے عادل اور صادق ہونے اور جمیع شروطِ صحت کو جامع ہونے کی وجہ سے بالکل صحیح ہوتی ہیں؛ لیکن اصولِ درایت کی روشنی میں وہ حدیث بچند وجوہ درست نہیں ہوتی۔

جب کوئی ثقہ اور مامون شخص متصل سند سے کوئی حدیث روایت کرے تو درجِ ذیل صورتوں میں ناقابل قبول شمار کی جائے گی.

حدیث کا خلافِ عقل ہونا:

پہلی صورت یہ ہے کہ حدیث موجباتِ عقلیہ یعنی عقلِ سلیم جس بات کو ضروری قرار دے رہی ہو یہ حدیث اس کے خلاف ہو تو رد کر دی جائے گی؛ چونکہ شریعت ممکناتِ عقلیہ کو بیان کرتی ہے محالات کو نہیں، مثلاً حدیث.

یعنی زنا سے پیدا ہونے والی اولاد زانی، مزنیہ اور ولد تینوں میں بد ترین ہے۔

(مستدرک، کتاب العتق، حدیث نمبر: ۲۸۵۳، شاملہ، الناشر: دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اِس حدیث کو حاکم نیسا پوری نے مستدرک: ۳۱/۱۱۲، میں روایت کرکے اس کو صحیح کہا ہے اور حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے بھی اس بارے میں ان کی موافقت کی ہے؛ مگر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس حدیث کو عقل کی کسوٹی پر پرکھتے ہوئے رد فرما رہے ہیں، فرماتے ہیں: ترجمہ: اگر یہ تینوں میں بد ترین ہوتا تو اس کی ماں کو رجم کیئے جانے میں اتنی مہلت نہ دی جاتی کہ وہ اسے جن لے۔ (سیر اعلام النبلاء: ۴/۳۰۰، شاملہ، موقع یعسوب)

قرآن کے خلاف ہونا:

دوسری صورت یہ کہ وہ حدیث قرآن کریم کی کسی آیت سے معارض ہو تو سمجھا جائے گا کہ اس حدیث کی یا تو کوئی بنیاد ہی نہیں ہے یا پھر وہ منسوخ ہے یا مؤوّل ہے، مثلاً حدیث: ترجمہ: کہ زنا کی اولاد سات

نسل تک جنت میں نہیں جائیگی۔(اللآلي المصنوعة في الأحاديث الموضوعة: ۲/۱۶۴، شاملہ، المؤلف: جلال الدین السیوطی، الناشر: دار الکتب العلمیۃ)

یہ حدیث قرآنِ کریم کی آیت: ترجمہ: اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی اور کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔(الانعام: ۱۶۴) کے صریح معارض ہے؟ اس لیے علماءِ امت نے اس کو موضوع قرار دیا ہے۔

سنتِ مشہورہ کے خلاف ہونا:

تیسری صورت یہ ہے کہ وہ حدیث کسی سنتِ مشہورہ سے معارض ہو رہی ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ وہ حدیث یا تو منسوخ ہے یا مؤول ہے یا غیر ثابت ہے، مثلاً: ترجمہ: اگر جنابت کی حالت میں کسی کی صبح ہو جائے تو اس دن وہ شخص روزہ نہ رکھے، اِس کا روزہ نہیں ہوگا۔(مسند احمد بن حنبل، مسند أبي هريرة رضي الله عنه، حدیث نمبر: ۸۱۳۰، صفحہ نمبر: ۲/۳۱۴، شاملہ، الناشر: مؤسسة قرطبة، القاهرة)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت منقول ہے علامہ بوصیریؒ نے الزوائد میں اس کی سند کو صحیح اور رجال کو ثقہ کہا ہے؛ لیکن جمہور نے اس حدیث کو سنتِ مشہورہ کے خلاف ہونے کی وجہ سے ترک کر دیا ہے، ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ اور ام المؤمنین ام سلمہؓ سے کثیر طرق سے اس مضمون کی حدیثیں مروی ہیں کہ خود رسول اللہ ﷺ کی اس حال میں صبح ہوتی تھی اور آپ ﷺ غسل فرما کر نمازِ فجر پڑھانے کے لیے برآمد ہوتے تھے اور اس دن کا روزہ بھی رکھتے تھے۔(شرح معانی الآثار للامام الطحاوی، باب الرجل يصبح في يوم من شهر رمضان جنبا هل يصوم أم لا؟، شاملہ، موقع الِاسلام)